بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قربانی اور حج کے اہم فریضے کے فضائل و مسائل کے متعلق "حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کے چالیس فرامین کا گلدستہ

بنام

اربعینِ حج و قربانی

کاوش:

نور مصطفی عطاری قادری

منظور علی عطاری قادری

قربانی کے متعلق احادیث

دس ذی الحجہ کے دن اللہ پاک کے نزدیک سب سے محبوب عمل کونسا ہے؟

(1) حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ ، إِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا، وَأَشْعَارِهَا، وَأَظْلَافِهَا، وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ مِنَ الْأَرْضِ، فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا۔

یوم النحر دسویں ذی الحجہ میں ابن آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے قربانی کرنے سے زیادہ پیارا نہیں اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگ اور بال اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل خدا کے نزدیک مقام قبول میں پہنچ جاتا ہے لہٰذا اس کو خوش دلی سے کرو۔

جامع الترمذی 1498

(2) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ۔

تم ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو روکے رکھے۔

صحیح مسلم کتاب: قربانی کا بیان، حدیث نمبر: 5119

قربانی کرنے کا ثواب

(3)حضرت سیدنا زید بن ارقم رضي الله تعالی عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضي الله تعالی عنھم نے عرض کی یارسول الله ﷺ:

مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ؟ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا فَالصُّوفُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ مِنَ الصُّوفِ حَسَنَةٌ "

یہ قربانیاں کیاہیں؟فرمایا کہ ”تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے“لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمارے لیے اس میں کیا ثواب ہے؟ فرمایا: ”ہر بال کے مقابل نیکی ہے عرض کی اُون کا کیا حکم ہے فرمایا: ”اُون کے ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے۔

سنن ابن ماجہ 3127

افضل قربانی

(4)رسول الله ﷺ نے ارشاد فرمایا:إِنَّ أَفْضَلَ الضَّحَايَا أَغْلَاهَا وَأَسْمَنُهَا "

افضل قربانی وہ ہے جو باعتبار قیمت اعلیٰ ہو اور خوب فربہ ہو۔

مسند احمد: 15494

کون ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے؟

(5)حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

جس میں وسعت ہو اور قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے

ابن ماجہ 3123

نماز عید سے پہلے قربانی کرنے کا حکم

(6)حضرتِ سیدنا براء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ، ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ، مَنْ فَعَلَهُ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا، وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلُ، فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ، لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ ". فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَقَدْ ذَبَحَ، فَقَالَ: إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً. فَقَالَ: " اذْبَحْهَا، وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

سب سے پہلے جو کام آج ہم کریں گے وہ یہ ہے کہ نماز پڑھیں پھر اوس کے بعد قربانی کریں گے جس نے ایسا کیا اوس نے ہماری سنت (طریقہ) کو پالیا اور جس نے پہلے ذبح کر لیا وہ گوشت ہے جو اوس نے پہلے سے اپنے گھر والوں کے لیے طیار کر لیا قربانی سے اوسے کچھ تعلق نہیں، ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور یہ پہلے ہی ذبح کر چکے تھے (اس خیال سے کہ پروس کے لوگ غریب تھے انھوں نے چاہا کہ اون کو گوشت مل جائے) اور عرض کی یارسول اللہ (صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسَلَّم)میرے پاس بکری کا چھ ماہہ ایک بچہ ہے فرمایا: ”تم اوسے ذبح کر لو اور تمہارے سوا کسی کے لیے چھ ماہہ بچہ کفایت نہیں کرے گا۔

بخاری:5545

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی طرف سے بھی قربانی کی ہے۔

(7)حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنھا سے روایت ہے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ، وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ، فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ، فَقَالَ لَهَا: "يَا عَائِشَةُ، هَلُمِّي الْمُدْيَةَ". ثُمَّ قَالَ: " اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ ". فَفَعَلَتْ، ثُمَّ أَخَذَهَا، وَأَخَذَ الْكَبْشَ، فَأَضْجَعَهُ، ثُمَّ ذَبَحَهُ، ثُمَّ

قَالَ: "بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ". ثُمَّ ضَحَّى بِهِ.

رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے حکم فرمایا کہ "سینگ والا مینڈھا لایا جائے جو سیاہی میں چلتا ہو اور سیاہی میں بیٹھتا ہو اور سیاہی میں نظر کرتا ہو یعنی اوس کے پاؤں سیاہ ہوں اور پیٹ سیاہ ہو اور آنکھیں سیاہ ہوں وہ قربانی کے لیے حاضر کیا گیا حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "عائشہ چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کر لو پھر حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے چھری لی اور مینڈھے کو لٹایا اور اوسے ذبح کیا پھر فرمایا:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُّحَمَّدٍ ۔ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ وَمِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ

الٰہی تو اس کو محمد ﷺ کی طرف سے اور ان کی آل اور امتِ محمد (ﷺ) کی طرف سے قبول فرما۔

مسلم حدیث 1967

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کے وقت کونسی دعا پڑھا کرتے تھے

(8) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے ذبح کے دن دو مینڈھے سینگ والے چت کُبرے خصی کیے ہوئے ذبح کیے جب ان کا مونھ قبلہ کو کیا۔۔یہ پڑھا: "إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، وَعَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ، بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ".

ترجمہ: میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے ملت ابراہیمی پر ایک اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں نہیں۔ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ عزوجل کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں مسلمانوں میں ہوں، الٰہی یہ تیری توفیق سے ہے اور تیرے لیے ہی ہے محمد صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم اور آپ کی امت کی طرف سے۔ بسم اللہ واللہ اکبر۔

اس کو پڑھ کر ذبح فرمایا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضور صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے یہ فرمایا کہ **"الٰہی یہ میری طرف سے ہے اور میری امت میں اوس کی طرف سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔"**

سنن ابی داؤد حدیث 2795

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جانور کو ذبح کرتے وقت پاؤں مبارک کہاں رکھتے تھے؟

(9) حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے:

ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ، وَسَمَّى، وَكَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا.

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے دو مینڈھے چت کبرے سینگ والوں کی قربانی کی اونھیں اپنے دست مبارک سے ذبح کیا اور بسم اللہ، اللہ اکبر کہا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دیکھا کہ اپنا پاؤں ان کے پہلوؤں پر رکھا اور بسم اللہ، اللہ اکبر کہا۔

مسلم شریف حدیث 1966

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور علیہ السلام کی طرف سے بھی قربانی کیا کرتے تھے

(10)حَنَش سے مروی وہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ دو مینڈھے کی قربانی کرتے ہیں میں نے کہا یہ کیا اونھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و سلَّم نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی طرف سے قربانی کروں لہٰذا میں حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی طرف سے قربانی کرتا ہوں۔

جامع الترمذی حدیث 1495

جو فقیر ہے وہ قربانی کا ثواب کیسے حاصل کرے

(11)عبداللہ بن عَمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أُمِرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحَى عِيدًا، جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ الرَّجُلُ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِيحَةً أُنْثَى، أَفَأُضَحِّي بِهَا ؟ قَالَ: "لَا، وَلَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَأَظْفَارِكَ، وَتَقُصُّ شَارِبَكَ، وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ، فَتِلْكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ"

مجھے یوم اضحی کا حکم دیا گیا اس دن کو خدا نے اس امت کے لیے عید بنایا ایک شخص نے عرض کی یارسول للہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ و سلَّم یہ بتایے اگر میرے پاس منیحہ (منیحہ اوس جانور کو کہتے ہیں جو دوسرے نے اسے اس لیے دیا ہے کہ یہ کچھ دنوں اوس کے دودھ وغیرہ سے فائدہ اٹھائے پھر مالک کو واپس کر دے) کے سوا کوئی جانور نہ ہو تو کیا اوسی کی قربانی کر دوں فرمایا: ”نہیں۔ ہاں تم اپنے بال اور ناخن ترشواؤ اور مونچھیں ترشواؤ اور موئے زیر ناف کو مونڈو اسی میں تمہاری قربانی خدا کے نزدیک پوری ہو جائے گی“

(یعنی جس کو قربانی کی توفیق نہ ہو اسے ان چیزوں کے کرنے سے قربانی کا ثواب حاصل ہو جائے گا)۔

سنن ابی داؤد حدیث 2789

چار قسم کے جانور قربانی کے لیے درست نہیں

(12)حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا:

چار قسم کے جانور قربانی کے لیے درست نہیں:

- کانا جس کا کانا پن ظاہر ہے
- بیمار جس کی بیماری ظاہر ہو
- لنگڑا جس کا لنگ ظاہر ہے
- ایسا لاغر جس کی ہڈیوں میں مغز نہ ہو

مسند احمد حدیث 18542

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عیب زدہ جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے

(13)حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَهَى أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ.

رسول اللہ ﷺ نے کان کٹے ہوئے اور سینگ ٹوٹے ہوئے کی قربانی سے منع فرمایا۔

سنن ابن ماجہ 3145

(14)حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ

أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ، وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ ، وَلَا مُدَابَرَةٍ ، وَلَا شَرْقَاءَ ، وَلَا خَرْقَاءَ .

ہم جانوروں کے کان اور آنکھیں غور سے دیکھ لیں اور اوس کی قربانی نہ کریں جس کے کان کا اگلا حصہ کٹا ہو اور نہ اوس کی جس کے کان کا پچھلا حصہ کٹا ہو نہ اوس کی جس کا کان پھٹا ہو یا کان میں سوراخ ہو۔

جامع الترمذی حدیث 1498

حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں قربانی فرماتے تھے

(15)ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى.

رسول اللہ ﷺ عید گاہ میں نحر و ذبح فرماتے تھے۔

صحیح البخاری حدیث 5552

گائے اور اونٹ کے حصے سات سات ہیں

(16)عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: البقرة عن سبعة و الجزور عن سبعة فی الاضاحی

قربانی میں گائے سات کی طرف سے اور اونٹ سات کی طرف سے ہے۔

المعجم الکبیر حدیث 10026

خوش دلی سے قربانی کرنے کی فضیلت

(17)حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

من ضحى طيبة بها نفسه محتسبا لاضحيته كانت له حجابا من النار

جس نے خوشیِ دل سے طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی وہ جہنم کی آگ سے حجاب (روک) ہو جائے گی۔

المعجم الکبیر 2736

عید کے دن خرچ کرنے کی فضیلت

(18)ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: **جو روپیہ عید کے دن قربانی میں خرچ کیا گیا اس سے زیادہ کوئی روپیہ پیارا نہیں۔**

المعجم الکبیر 10894

ہر بال کے بدلے نیکی

(19) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: فِي الْأُضْحِيَّةِ : "لِصَاحِبِهَا بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ
قربانی کرنے والے کو قربانی کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔

جامع الترمذی حدیث 1498

قربانی کے وقت موجود رہنے کی ترغیب

(20) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: **اے فاطمہ اپنی قربانی کے پاس موجود رہو کیونکہ اسکے خون کا پہلہ قطرہ گرے گا تمہارے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے**

السنن الکبری للبیہقی 19161

حج کے متعلق احادیث

حج کی فرضیت / حج ایک ہی دفعہ فرض ہے

(21) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: أَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ فَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا

اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے، تو تم حج کرو۔

ایک آدمی نے عرض کیا:

"یارسول اللہ! کیا ہر سال (حج فرض ہوگا؟)"

تو نبی کریم ﷺ خاموش رہے، یہاں تک کہ اس نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر میں 'ہاں' کہہ دیتا، تو (ہر سال) لازم ہو جاتا، اور تم اس پر قادر نہ ہوتے۔"

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

"مجھے چھوڑے رہو جس میں تمہیں میں آزادی دوں، تم سے پہلے جو لوگ ہلاک ہوئے، وہ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ وہ زیادہ سوالات کرتے تھے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرتے تھے۔

پس جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں، تو جس قدر استطاعت ہو، اسے بجالاؤ، اور جب کسی چیز سے روکوں، تو اسے چھوڑ دو۔"

(صحيح مسلم، كتاب الحج، باب الفرض الحج مرة في العمر، 1337)

(22)حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: حج ہر سال لازم ہے یا فقط ایک مرتبہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً، فَمَنْ زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ" ایک مرتبہ (فرض) ہے، جو اس سے زائد ہو وہ نفل (حج) ہے

(سنن ابي داود، كتاب المناسك، باب فرض الحج: 1721)

(23)حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَجَّةٌ، وَلَوْ قُلْتُ: كُلَّ عَامٍ لَكَانَ ہر مسلمان پر ایک حج کرنا لازم ہے، اگر میں کہہ دیتا "ہر سال" تو ہر سال لازم ہو جاتا.

(مسند احمد، مسند بني ہاشم، مسند عبد الله بن العباس: 2663)

کونسی چیز حج کو واجب کرتی ہے / آیت: {مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا} میں "سبیلا" سے مراد!!!

(24)ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! کونسی چیز حج کو واجب کرتی ہے؟ فرمایا: **سفر کا سامان اور سواری**. (یعنی ان پہ قادر ہونا)

(سنن الترمذی، ابواب الحج، باب ایجاب الحج بالزاد بالراحلۃ: 813)

فرض حج کی ادائیگی میں جلدی کرنا

(25)حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ؛ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ

"جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ جلدی کرے، کیونکہ ممکن ہے کہ کوئی بیمار ہو جائے، یا سواری گم ہو جائے، یا کوئی (اور) حاجت پیش آجائے۔"

(سنن ابن ماجۃ، كتاب المناسك، باب الخروج الى الحج: 2883)

استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے کی وعید

(26)حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ مَلَكَ زَادًا، وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ، وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا، أَوْ نَصْرَانِيًّا

جس کے پاس زادِراہ (سفر کا خرچ) اور سواری ہو جو اسے اللہ کے گھر (کعبہ) تک پہنچا سکتی ہو اور وہ حج نہ کرے، تو کوئی پرواہ نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی.

کیونکہ اللہ عزوجل نے اپنی کتاب (قرآن) میں فرمایا:

"وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا"

(ترجمہ: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے)

(ترمذي ، الحج ، ما جاء في التغليظ على ترك الحج: 812)

(27) مسند دارمی کی روایت ہے: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ عَنِ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ، أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ، أَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ، فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ، فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ يَهُودِيًّا وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا".

جس کو کوئی ظاہر حاجت، یا ظالم حکمران، یا روک دینے والی بیماری حج سے نہ روکے، پھر وہ حج کیے بغیر مر جائے، تو وہ چاہے یہودی مرے یا نصرانی (عیسائی)۔

(مسند دارمی ، كتاب المناسك ، باب من مات ولم يحج: 1826)

حج مبرور

(28)حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آخری نبی ﷺ نے فرمایا: "اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ" **حج مبرور کی جزاء جنت ہی ہے۔**

(موطا امام مالک ، کتاب الحج جامع ما جاء في العمرة: 987)

حج مبرور افضل ترین اعمال میں سے ہے

(29)حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا:

- کونسا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا،
- پوچھا گیا: پھر کونسا عمل؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا،
- پوچھا گیا پھر؟ فرمایا: **حج مبرور**

(صحیح البخاری ، کتاب الایمان ، باب: من قال إن الایمان ھو العمل: 26)

نوٹ: حج مبرور کے متعلق علماء کے کئی اقوال ہیں، جامع ترین وضاحت یہ ہے کہ حج مبرور سے مراد "مقبول حج" ہے، بقیہ تشریحات (یعنی اس میں گناہ کا نہ ہونا، ریاء کا نہ ہونا، صدقہ و خیرات زیادہ کرنا وغیرہ وغیرہ) یہ سب حج مقبول کی علامات ہیں. "واللہ اعلم بالصواب"

عورتوں کے لیے افضل جہاد "حج مبرور" ہے

(30)حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ہم جہاد کو افضل عمل سمجھتی ہیں، کیا ہم (عورتیں بھی) جہاد نہ کریں!

آپ ﷺ نے فرمایا: "لَا ، لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ" نہیں، (تمہارے لیے) افضل جہاد "حج مبرور" ہے

(صحیح البخاری ، کتاب الحج ، باب: فضل الحج المبرور: 1520)

(31)سنن نسائی کی روایت میں "عورتوں کی تخصیص کے بغیر مطلقاً" کئی لوگوں کے لیے حج کو جہاد قرار دیا

چنانچہ فرمایاﷺ: "جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ، وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ"

چھوٹے، بڑے، کمزور اور عورت کا جہاد: حج و عمرہ ہے

(سنن نسائی، مناسک الحج، فضل الحج: 2626)

حج سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے

(32)حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا: "مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ"

جس نے اللہ کے لیے حج کیا، نہ اس میں فحش کلامی کی، نہ گناہ کا کام کیا تو ایسے واپس لوٹتا ہے جیسے آج اُس کی ماں نے اُسے جنا۔

(صحیح البخاری، کتاب الحج، باب: فضل الحج المبرور: 1521)

اللہ کے وفد

(33)حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللَّهِ، إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ، وَإِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ "

حج و عمرہ کرنے والے اللہ کی جماعت ہیں، اگر اللہ سے دعا مانگیں اللہ ان کی دعا قبول کرے گا، اور اگر اس سے مغفرت طلب کریں تو اللہ اِنہیں بخش دے گا۔

(سنن ابن ماجۃ، کتاب المناسک، باب فضل دعاء الحاج: 2892)

عورت کے لیے سفر میں محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے

(34)حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، لَيْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ"

اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ بغیر کسی محرم رشتہ دار کے ایک دن اور ایک رات کی مسافت کا سفر کرے۔

(صحیح البخاری ، ابواب تقصیر الصلاۃ ، باب في كم يقصر الصلاة: 1088)

نبی پاک ﷺ نے کتنے حج کیے

(35)حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَجَّ ثَلَاثَ حِجَجٍ : حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ، وَحَجَّةً بَعْدَمَا هَاجَرَ، وَمَعَهَا عُمْرَةٌ"

نبی اکرم ﷺ نے تین حج کئے، دو حج ہجرت سے پہلے اور ایک حج (یعنی حجۃ الوداع) ہجرت کے بعد، اس کے ساتھ آپ نے عمرہ بھی کیا۔

(سنن الترمذی ، ابوا الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، باب كم حج النبي: 815)

کسی کی طرف سے حج کرنا

(36)حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خثعم قبیلے کی ایک عورت حجۃ الوداع کے موقع پر آئی اور کہنے لگی:

یا رسول اللہ! اللہ کی طرف سے جو بندوں پر حج فرض ہے وہ میرے بوڑھے والد پر فرض ہو گیا ہے لیکن وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں.

(صحیح البخاری ، کتاب الحج : 1854)

تلبیہ اونچی آواز سے کہنا

(37) حضرت سائب بن خلاد بن سوید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ "

میرے پاس جبریل (علیہ السلام) آئے مجھے حکم پہنچایا کہ میں اپنے صحابہ کو بلند آواز سے تلبیہ (لبیك اللھم لبیك) کہنے کا حکم دوں.

(سنن ابن ماجۃ ، کتاب المناسک ، باب: رفع الصوت بالتلبیۃ : 2922)

حاجی کو الوداع کرتے وقت "دعاؤں میں یاد رکھنے" کا کہنا

(38) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عمرہ کرنے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "أَيْ أُخَيَّ، أَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ، وَلَا تَنْسَنَا"

میرے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا، بھولنا مت.

(سنن الترمذی ، ابواب الدعوات الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: 3562)

حاجیوں سے دعاؤں کا کروانا، مصافحہ کرنا

(39) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ، فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ، وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ، فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ"

جب تم حاجی سے ملو تو اسے سلام و مصافحہ کرو اور اُس کے اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اپنی دعائے مغفرت کے لیے کہو؛ کیونکہ وہ بخشا ہوا ہے۔

(مسند احمد ، مسند عبد اللہ بن عمر: 5371)

عمرے کا ثواب حج کے برابر

(40) اُم معقل أسدیه رضی اللہ عنھا سے روایت ہے آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا:

"عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً"

رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

(سنن الترمذی ، ابواب الحج عن رسول اللہ ﷺ ، باب : ما جاء في عمرة رمضان: 939)